صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 26 جون 2015ء

روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 26 جون 2015ء 8 رمضان 1436 ہجری 26 احسان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 146

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1944 کو جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب بعنوان الموعود میں فرمایا۔

بچپن میں میری آنکھوں میں سخت ککرے پڑ گئے تھے اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف ککروں کی وجہ سے ہوگئی کہ ڈاکٹروں نے کہا اس کی بینائی ضائع ہوجائے گی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے میری صحت کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی آپ نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں کہ آپ نے کتنے روزے رکھے۔ بہر حال تین یا سات روزے آپ نے رکھے۔ جب آخری روزے کی آپ افطاری کرنے لگے اور روزہ کھولنے کے لئے منہ میں کوئی چیز ڈالی تو یکدم میں نے آنکھیں کھول دیں اور میں نے آواز دی کہ مجھے نظر آنے لگ گیا ہے۔ (الموعود۔ انوار العلوم جلد 17 صفحہ 566)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود روزہ رکھنے میں بہت پابند تھے۔ اگر سحری کے وقت کھانا کھاتے ہوئے (نداء) ہوجائے۔ تو پھر آپ کھانا چھوڑ دیتے تھے لیکن کمزوروں کو اجازت دیتے تھے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ حاملہ عورتوں کو اجازت دیتے تھے کہ روزہ اس وقت نہ رکھیں......دینی معاملات میں آپ سختی نہ کرتے تھے۔ الدین یسر کے مطابق آپ کے احکام ہوتے تھے۔ گو اپنے نفس پر آپ بڑی بڑی تکالیف ڈالتے تھے۔ مگر دوسروں کو ایسا حکم نہ دیتے تھے۔

رمضان شریف کے روزوں کے سوا آپ اور بھی روزے رکھتے تھے اور ایسے روزوں کو عموماً دوسروں سے مخفی رکھتے تھے رات دن (بیت) میں گزارتے تھے اور گھر والوں کو بھی خبر نہ ہوتی تھی کہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے جب دوپہر کا کھانا آتا تو آپ آدھا ایک فقیر کو دے دیتے۔ جو یہ خیال کرتا کہ نصف مجھے دیا ہے نصف خود کھائیں گے اور ایک دوسرے فقیر کو مقرر کیا ہوا تھا کہ وہ ایک گھنٹہ کے بعد آئے اور وہ یہ خیال کرتا تھا کہ حضور نے آدھا کھانا کھا لیا ہے اور باقی کا آدھا میرے لئے رکھا ہے۔ اس طرح سب سے مخفی رکھتے تھے اور سحری کے وقت کچھ نہ کچھ کھاتے تھے اور افطاری کے وقت بھی بہت تھوڑا کھانا کھاتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ بعض دفعہ روزے میں جب کہ ہم کو بھوک کے سبب ضعف ہوجاتا تو غنودگی کی سی حالت طاری ہوتی اور ایک فرشتہ کچھ کھلا دیتا جس سے نہ صرف بدن میں طاقت پیدا ہوجاتی۔ بلکہ بیداری کے وقت اس کھانے کی لذت اور ذائقہ دیر تک زبان پر قائم رہتا۔ (الفضل 3 جنوری 1931)

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہوگیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیرّ دوستوں کو تحریک کرکے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کا سلسلہ بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر ومرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل 25 لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہورہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہٰذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیرّ حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

درس الحدیث

از افاضات حضرت مصلح موعود

رمضان اور عشق الٰہی

قَالَ اللّٰہُ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَہٗ إِلَّا الصِّیَامَ، ......

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل اُس کے لئے ہوتا ہے سوائے روزہ کے۔ کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اُس کا بدلہ ہوتا ہوں اور روزے ایک ڈھال ہیں اور جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دِن ہو تو وہ کوئی فحش بات نہ کرے اور نہ شور وغل کرے۔ اور اگر کوئی اُس کو گالی دے یا اُس سے لڑے تو چاہیے کہ وہ یہ کہہ دے: میں روزہ دار شخص ہوں۔ اور اُس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری (محمدؐ) کی جان ہے! یقیناً روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بوئے مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔ پہلی خوشی اُس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ افطار کرتا ہے اور دوسری جب وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھَلْ یَقُوْلُ اِنِّی صَائِمٌ اِذَا شُتِمَ، حدیث:1904)

اس حدیث کی تشریح میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’اِن دنوں ...... اللہ تعالیٰ کا بابرکت مہینہ رمضان تمہیں ملا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ...... کہ ہر چیز کی ایک جزا مقرر ہے۔ نمازوں کی بھی جزا مقرر ہے، زکوٰۃ کی جزا مقرر ہے، حج کی بھی جزا مقرر ہے مگر روزے کی کوئی اور چیز جزا نہیں، روزے کی جزا میں خود ہوں۔ پس اگر کوئی شخص سچے دل سے روزہ رکھتا ہے تو یقیناً اُسے خدا مل جاتا ہے اور اگر کسی کو خدا نہیں ملتا تو معلوم ہوا اُس کے روزوں میں کسی قِسم کا نقص رہ گیا ہے ورنہ یہ ہو نہیں سکتا کہ تم سچا روزہ رکھو اور تمہیں خدا نہ ملے۔ حقیقی روزہ صرف یہی نہیں کہ تم دن بھر کھاؤ پیئو نہیں۔ بلکہ روزہ یہ ہے کہ تم اپنی زبان، اپنی آنکھیں، اپنے کان، اپنے ہاتھ اور اپنے پاؤں سب کو اپنے قبضہ میں رکھو۔ نہ جھوٹ بولو، نہ جھوٹی باتیں سنو، نہ غیبت کرو، نہ غیبت کی باتیں سنو، نہ لڑائی کرو، نہ فساد کی جگہ میں بیٹھو، نہ عیب کرو، نہ عیب کی جستجو کرو۔ غرض پوری طرح اپنی زبانوں، کانوں، ناکوں، ہاتھوں اور پاؤں کو قابو میں رکھو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو اور اُس سے ایسی محبت کرو کہ دنیا میں تم نے کسی سے ایسی محبت نہ کی ہو۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ غیر عاشق کو نہیں ملا کرتا بلکہ اُسے ہی ملتا ہے جو اُس کے عشق میں گداز ہو۔ بے شک وہ بادشاہ ہے اور انسان ادنیٰ خادم لیکن محبت صادق اعلیٰ اور ادنیٰ کے امتیاز کو مٹا دیتی ہے۔ میں نے اپنے ایک شعر میں اِس مضمون کو بیان کیا ہے جو یہ ہے:

طریق عشق میں اے دل سیادت کیا غلامی کیا
محبت خادم و آقا کو اک حلقہ میں لائی ہے

پس جہاں محبت آ جاتی ہے وہاں بڑے اور چھوٹے کا کوئی سوال نہیں رہتا۔ یہ سوال وہیں اُٹھتا ہے جہاں محبت نہ ہو۔ مگر جہاں عشق ہو وہاں سب امتیازات مٹ جاتے ہیں۔ ...... جب انسان اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرتا اور اُس کے عشق میں اپنے آپ کو کھو دیتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اُس کے لئے خالق ومخلوق کا فرق اُڑا دیتا اور اُس سے آ کر مل جاتا ہے۔ پس محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرو۔ محبت یہ نہیں کہ تم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگ جاؤ۔ بلکہ محبت یہ ہے کہ تمہاری نماز عشق کی نماز ہو۔ تمہارا قرآن مجید کی تلاوت کرنا عشق کی تلاوت کرنا ہو اور تمہارا بھوکا رہنا عشق میں بھوکا رہنا ہو۔ **تم میں سے بیسیوں نہیں سینکڑوں ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ملا اور انہیں رؤیا اور کشوف اور الہامات ہوئے۔** یہ مقام انہیں اسی لئے حاصل ہوا کہ وہ عشق سے لبریز دل لے کر خدا کے حضور گئے اور خدا تعالیٰ اُنہیں مل گیا۔ لیکن دوسرے فلسفیانہ رنگ میں جاتے اور ناکام واپس آتے ہیں۔ ......

پس خدا تعالیٰ کے سامنے بھی جو فلسفیانہ رنگ میں جائے گا اُس کے لئے امتیازِ مراتب قائم رہے گا لیکن جو عشق کے رنگ میں رنگین ہو کر جائے گا اُسے خدا تعالیٰ خالق ومالک ہونے کے باوجود مل جائے گا۔

مثنوی رومی والے لکھتے ہیں۔ ایک دفعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں سے گزر رہے تھے کہ انہوں نے ایک بدوی کو دیکھا۔ وہ جنگل میں اپنی گدڑی اوڑھے بیٹھا جوئیں مارتا چلا جا رہا ہے۔ لیکن اُس کی آنکھیں عشق سے چمک رہی ہیں اور وہ کہہ رہا ہے اے میرے ربّ! اگر تو مجھے مل جائے تو میں سارا دن تیری جوئیں نکالتا رہوں۔ تیرے پاؤں میں کانٹے چبھ جائیں تو کانٹے نکال دیا کروں، میل چڑھ جائے تو تجھے نہلا دیا کروں، بکری کا تازہ تازہ دودھ پلایا کروں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب یہ باتیں سنیں تو آپ کو غصہ آیا اور آپ نے سوٹا اُٹھا کر اُسے مارا اور کہا یہ کیا نامعقول باتیں کر رہا ہے۔ بھلا خدا کو اِن باتوں سے کیا نسبت ہے۔ وہ افسردہ ہو کر اور چوٹ کی جگہ کو مَل مَلا کر ایک طرف بیٹھ رہا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھوڑی دُور ہی آگے گئے تھے کہ اُنہیں الہام ہوا اے موسیٰ! ...... ہمارے ایک عاشق کا تو نے دل دُکھا دیا۔ وہ تو جوشِ محبت میں پاگل ہو کر باتیں کر رہا تھا۔ اُس کی یہ نیت تو نہ تھی کہ وہ مجھ سے دُور ہو جائے بلکہ وہ تو میرے قریب آنا چاہتا تھا۔

پس عشق کا رنگ بالکل نرالا ہوتا ہے۔ عشق بعض دفعہ یہاں تک انسان کے رگ وریشہ میں اثر کر جاتا ہے کہ کمزور دماغ والے پاگل ہو جاتے ہیں۔ مگر جو خدا تعالیٰ کی محبت میں پاگل ہوں خدا تعالیٰ اُن کی بھی لوگوں سے عزت کراتا ہے اور لوگ انہیں یہ نہیں کہتے کہ یہ پاگل ہیں بلکہ کہتے ہیں یہ مجذوب ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے عشق کی یہاں تک قدر کی جاتی ہے کہ اُس کی محبت میں پاگل ہو کر بھی لوگ پاگل نہیں کہلاتے بلکہ مجذوب کہلاتے ہیں۔ پس محبتِ الٰہی سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرو۔ رمضان میں خدا تعالیٰ اِس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ وہ فرماتا ہے اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ ...... ۔ (البقرۃ: 187) میرے بندے میرے متعلق سوال کریں اور پوچھیں کہ خدا کہاں ہے جیسے عاشق پوچھتا پھرتا ہے کہ میرا محبوب کہاں ہے تو انہیں کہہ دو کہ میں بالکل پاس ہوں۔‘‘

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 783-785)

☆............☆............☆

رمضان کی برکتیں

ہمارے لئے ہے مبارک مہینہ
یہ رمضان ہے نیکیوں کا خزینہ

تہجد میں اٹھو یہ دن قیمتی ہیں
تلاوت عبادت کا ہے یہ مہینہ

دعائیں کریں اس مہینہ میں ایسی
کہ پُر نور ہو جائے برکت سے سینہ

خدایا جو رمضان کی برکتیں ہیں
سکھا دیں ہمیں زندگی کا قرینہ

جو مال اور زر دے گا راہِ خدا میں
ملے گا اسے ہی ترقی کا زینہ

خدایا تری ہو رضا ہم کو حاصل
ہو مومن کا تیری محبت میں جینا

خواجہ عبدالمومن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

(11)

واقفاتِ نو سے سوال و جواب۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں۔ دعوت ولیمہ میں شرکت

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

31 مئی 2015ء

(حصہ سوم آخر)

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ جیل میں تھے تو آپ پنجوقتہ نماز کس طرح پڑھ سکتے تھے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ مذاق کہا کہ:

بڑا خطرناک سوال کر دیا تم نے۔ میں جیل میں تھا تو ہم چار آدمی ایک کمرہ میں تھے۔ ہم باجماعت نماز پڑھتے تھے۔ بلکہ جمعہ بھی پڑھتے تھے۔ جس دن مجھے جیل میں ڈالا ہے اس دن تو پولیس سٹیشن میں رکھا تھا اس دن جمعہ تھا۔ تو پہلا جمعہ ہم نے وہیں پڑھا تھا۔ اس پہلے جمعہ کو میں نے ہی خطبہ دے کر ان سب کو جمعہ پڑھایا تھا۔ تین آدمی میرے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ ہم پڑھ لیتے تھے۔ نمازیں بھی باجماعت پڑھتے تھے۔ نفل بھی پڑھتے تھے۔ قرآن کریم بھی پڑھتے تھے۔ فارغ بیٹھے ہوئے تھے۔ کام تو کوئی تھا نہیں۔ نمازیں پڑھتے تھے اور دعائیں ہی کرتے رہتے تھے یا کتابیں پڑھتے رہتے تھے۔ جیلر اتنے شریف تھے۔ وہ بیچارے بڑا احترام کرتے تھے۔ قانون کے تحت بیچارے کچھ کہہ نہیں سکتے تھے۔ کیونکہ وزیراعلیٰ اور دوسرے سرکاری افسر تھے ان کی وجہ سے انہوں نے جیل میں ڈالا ہوا تھا لیکن جیلر خود شریف آدمی تھا۔ تعاون کرتا تھا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ اگر رمضان میں کچھ روزے چھوٹ جائیں تو کیا شوال کو روزوں میں پورے کئے جا سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک تو یہ ہے کہ آپ لوگوں پر رمضان کے روزے فرض ہی نہیں۔ اگر فرض ہو جائیں گے تو ظاہر ہے بعض حالات میں عورتوں کو بعض روزے چھوڑنے پڑتے ہیں اور اس کے بعد جب رمضان ختم ہو جائے تو شوال کے چھ روزے لگاتار رکھ کے یا شوال کے مہینے میں یہ چھ روزے رکھ لو۔ یہ دونوں صورتیں ٹھیک ہیں۔ پھر بعد میں کسی وقت رمضان کے چھٹے ہوئے جو روزے ہیں وہ پورے کر لو۔ رمضان کے چھوڑے ہوئے روزے سارے سال میں پورے ہو سکتے ہیں۔ لیکن شوال کے روزے صرف شوال کے مہینے میں ہی کرنے ضروری ہیں۔ اس لئے حضرت عائشہؓ سے بھی ایک روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ ہم تو اگلا رمضان شروع ہونے سے ایک مہینہ پہلے بعض دفعہ پچھلے رمضان کے روزے پورے کیا کرتے تھے اور شوال کے روزے بھی رکھا کرتے تھے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ مسلمان ملکوں میں دوسرے ملکوں کی نسبت ظلم زیادہ کیوں ہوتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لئے کہ (-) (دین) کی تعلیم کو بھول گئے ہیں اور اپنی روایتوں پہ قائم رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو عورتوں کے بہت سارے حق دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو کہا ہے جس زمانہ میں عورتوں کو حق نہیں دیئے جاتے تھے اس زمانہ میں بھی آنحضرت ﷺ نے عورتوں کو حق دلوائے۔ بعض دفعہ بعض صحابی نمازیں پڑھنے والے تھے مگر اپنی بیویوں کو چپیڑ وغیرہ مار دیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح نہ کرو۔ غلط کام کرتے ہو۔ عورتوں کو حق دیا کہ اپنے خاوندوں کے سامنے بولو تو انہوں نے اتنا زیادہ بولنا شروع کر دیا کہ خاوند کو پٹائی کرنی شروع کر دی۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دونوں طرف میں اعتدال ہونا چاہئے۔ اس لئے مردوں کو بھی ہلکی سی ایک حد تک اجازت ہے۔ اگر کوئی بڑا غلط کام کرے تو اس پہ یہ اجازت ہے لیکن اس پہ بھی عورت کا حق ہے کہ اگر خاوند ظلم کر رہا ہے تو قاضی کے پاس جا کے عورت اپنا بدلہ لے۔ لڑکیوں کو یہ حق دیا کہ ایک لڑکی آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میرے باپ نے میرا رشتہ فلاں جگہ کر دیا ہے اور وہ عمر میں بھی بڑا ہے اور میں وہاں رشتہ نہیں کرنا چاہتی۔ تو آنحضرت ﷺ نے اس باپ کو بلایا کہ تم نے اس کا رشتہ کیوں کیا ہے؟ اور تمہارا یہ رشتہ میں ختم کرتا ہوں اور لڑکی کا حق ہے کہ جہاں یہ چاہتی ہے اپنا یہ رشتہ کرے۔ اس پہ اس کے باپ نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ لیکن لڑکی نے کہا کہ نہیں میں صرف عورتوں کا حق قائم کروانا چاہتی تھی۔ آپ ﷺ نے حق قائم کر دیا۔ میں اپنے باپ کی عزت کرتی ہوں احترام کرتی ہوں اس سے پیار کرتی ہوں اس لئے جہاں یہ چاہتا ہے بیشک میرا رشتہ کر دے اور اسی طرح باقی جو حق ہیں وراثت کا حق ہے یا دوسرے حق ہیں پہلے تو دیئے ہی نہیں جاتے تھے۔ آنحضور ﷺ نے دلوائے۔ اسلام نے دلوائے اور اب بھی بعض دفعہ بعض ان پڑھ احمدی لوگ جو گاؤں سے آئے ہوئے ہوتے ہیں اور جاہل لوگ ہیں وہ اپنی عورتوں کو لڑکیوں کو اپنی جائیداد سے محروم کر دیتے ہیں۔ یا ان کے بھائی ان کو جائیداد نہیں لینے دیتے کہ اس طرح یہ جائیداد غیروں کے پاس چلی جائے گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک زمانہ میں ایسے مردوں کو جماعت سے نکالنا شروع کر دیا تھا۔ سزا دینی شروع کر دی تھی جو عورتوں کے حق ادا نہیں کرتے تھے۔ اب بھی بعض ایسے لوگ ہیں جو حق ادا نہیں کرتے۔ اسی طرح (دین) میں اگر مرد کو طلاق دینے کا حق ہے تو عورت کو اگر خاوند ناپسند ہے تو خلع کا حق ہے۔ علیحدہ ہونے کا حق ہے۔ تو عورتوں کے حق تو (دین) میں بہت زیادہ ہیں۔ بلکہ باقی قوموں میں نہیں ہیں اور جب باقی لوگوں کو بتاؤ تو وہ حیران ہوتے ہیں کہ (دین) میں عورتوں کے اتنے حق ہیں۔ پچھلے سال یہاں جرمنی کے جلسہ میں ہی کروشیا سے وکیل یا کچھ خواتین آئی ہوئی تھیں۔ اس نے سوال کیا کہ (دین) میں عورتوں کو حقوق نہیں اور باقی مذہبوں میں ہیں۔ جب میں نے اس کو عورتوں کے حق گنوائے تو کہتی کہ آج مجھے سمجھ آگئی ہے اس سے پہلے مجھے سمجھ نہیں آئی تھی کہ (دین) میں عورتوں کے تو بڑے حق ہیں۔ اگر کوئی کرتا ہے تو انفرادی طور پر ظلم کرتا ہے۔ اگر اس کی شکایت ہو جائے تو میں اسے جماعت سے نکال دیتا ہوں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا:

آپ نے بہت سارے ملکوں کے دورے کئے اور بہت ساری جگہیں دیکھی ہیں تو کوئی ایسی جگہ جو آپ کو بہت اچھی لگی ہو یا پسند آئی ہو؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں جہاں احمدی اچھے ہیں وہ جگہیں اچھی ہیں۔ ملک تو سارے اچھے ہوتے ہیں۔ ہر ملک کی اپنی اپنی ایک خوبصورتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو دنیا کو بنایا خوبصورت ہی بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خوبصورتی تو دے دی۔ لیکن باقی خوبصورتی جو ہے وہ انسانوں کی پیدا کی گئی ہے۔ اب اگر تم بازار میں چلی جاؤ اور سڑکوں پہ مرد عورتیں بیہودگیاں کرتے ہوں تو وہ خوبصورتی تو نظر نہیں آسکتی۔ لیکن جہاں احمدی مخلص ہوں اللہ تعالیٰ سے تعلق والے ہوں دعائیں کرنے والے ہوں نیک لوگ ہوں اللہ کا بھی حق ادا کر رہے ہوں اور اپنے اردگرد ہمسایوں کی خدمت بھی کر رہے ہوں اور اپنے ساتھیوں کا بھی حق ادا کر رہے ہوں ایک دوسرے سے پیار اور محبت کا ماحول پیدا کر رہے ہوں تو وہ جگہ خوبصورت جگہ بن جاتی ہے۔ جہاں ایسے احمدی ہوں وہ جگہیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ جہاں ایسے نہیں وہ بدصورت ہو جاتی ہیں۔ باقی ہر ملک کی اپنی خوبصورتی ہے۔ جرمنی میں بھی کئی خوبصورت جگہیں ہیں اور یوکے میں بھی کئی خوبصورت جگہیں ہیں۔ امریکہ میں بھی خوبصورت جگہیں ہیں اور سنگاپور میں بھی ہیں اور آسٹریلیا میں بھی ہیں جاپان میں بھی ہیں۔ یہاں جرمنی میں گزشتہ سال میں جب آیا تھا تو میونخ میں (بیت) کا افتتاح ہوا تھا۔ انہوں نے ایک عمارت کو (بیت) میں تبدیل کیا تھا اور وہاں ایک سکول میں (بیت) کے حوالہ سے ایک افتتاحی تقریب بھی ہوئی تھی، جہاں باہر کچھ لوگوں نے پروٹسٹ بھی کیا تھا۔ تو وہاں سے واپسی پر ہم ایک اونچی پہاڑ کی جگہ پہ گئے تھے۔ وہاں چوٹی پہ آسٹریا کا اور جرمنی کا بارڈر ہے۔ وہ بڑا خوبصورت نظارہ تھا۔ جا کے دیکھو۔ وہ دیکھنے کی بڑی خوبصورت جگہ ہے۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ کیا ایک احمدی لڑکی کو ایک غیر (از جماعت) لڑکے سے شادی کرنے کی اجازت ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

نہیں! اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں منع کر دیا ہے کہ جو احمدی نہیں ہے اس سے احمدی لڑکی شادی کرے تو اسی کے ماحول میں چلی جائے گی اور اس کی وجہ سے احمدیت اور اگلی نسل بھی خراب ہو جائے گی۔ اس لئے بہتر یہ ہے بلکہ یہی حق ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے ایسا کہا ہے اور میں بھی قانون کو بدل نہیں سکتا کہ احمدی لڑکی غیر (از جماعت) لڑکے سے شادی کرے۔ پس احمدی لڑکی احمدی لڑکے سے ہی شادی کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بعض احمدی لڑکے ہوتے ہیں بیعت کرتے ہیں اور شرط یہی ہے کہ ایک سال تک اگر احمدیت پہ قائم رہے۔ اصل بات یہ ہے کہ صرف شادی کرنا تو مقصد نہیں ہے۔ اصل مقصد یہ ہے کہ شادی بھی ہو اور آئندہ نیک نسل بھی چلے اور نیک نسل چلانے کے لئے ضروری ہے کہ لڑکے اور لڑکی کا دین ایک ہو۔ اگر لڑکوں کو بعض دفعہ اجازت دی جاتی ہے تو اس کو یہ کہا جاتا ہے کہ (دعوت الی اللہ) کر کے لڑکی کو احمدی کر لو اور پھر یہ ہے کہ لڑکی جو ہے وہ شادی کے بعد زیادہ لڑکوں کے یا اپنے سسرال کے Influence میں ہوتی ہے۔ تو باہر سے اگر کوئی لڑکی احمدی لڑکے سے بیاہی ہے تو اس کا امکان یہ ہے اور اکثر میں نے دیکھا ہے کہ بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو جاتی ہیں اور احمدی ہوتی ہیں۔ ابھی بھی مجھے کئی جوڑے ملے ہیں جنہیں ایک دو کو اگر میں نے اجازت دی بھی تھی تو وہ لڑکیاں بعد میں احمدی ہو گئیں۔ لیکن لڑکے بہت کم ہوتے ہیں جو احمدیت کی طرف آئیں بلکہ بہت سارے ایسے واقعات ہوئے کہ لڑکیوں نے غیر احمدی لڑکوں سے شادی کی اور اب مجھے خط لکھ رہی ہیں۔ یہاں جرمنی میں بھی ہیں۔ دو تین خط تو ان دنوں میں ہی میرے

پاس آئے کہ جب انہوں نے کہا کہ ہم نے غلطی کی تھی اور ان لڑکوں سے طلاق لے لی کیونکہ انہوں نے ان کو دھوکہ دیا تھا۔ اس لئے ماں باپ کو جو (دین) نے کہا ہے تھوڑا بہت ان سے بھی پوچھ لینا چاہئے سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہئے۔ لڑکی کو خود بھی دعا کرنی چاہئے اور پھر دعا کر کے فیصلہ کرنا چاہئے پھر پوری طرح جائزہ لینا چاہئے۔ صرف جذباتی طور پر فیصلہ نہیں کرنا چاہئے۔ پورا ماحول کا جائزہ لے کے پھر اگر دل کی تسلی ہو اور لڑکا احمدی ہو جائے تو پھر بیاہ ہو جاتا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ آنحضرت ﷺ جب معراج کے وقت آسمان پر اللہ تعالیٰ سے ملنے گئے تھے تو کیا آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ایسے ہی بات کی جیسے میں آپ سے کر رہی ہوں؟

تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ معراج جو تھا وہ کوئی جسمانی معراج تو نہیں تھا۔ آپ ﷺ کوئی جسم لے کے نہیں چلے گئے تھے۔ وہ ایک خاص کیفیت تھی۔ کشف کی یا خواب کی یا جو بھی صورتحال تھی۔ وہاں آنحضور ﷺ کا جو مقام تھا وہ تو ایسا تھا کہ اللہ تعالیٰ کس صورت میں، کس شکل میں، کس طرح باتیں کرتا ہے، آمنے سامنے کرتا ہے بلکہ جب معراج نہیں بھی ہوا تھا تب بھی تو اللہ تعالیٰ ان سے باتیں کرتا تھا۔ آنحضور ﷺ کا مقام ہی بہت بلند ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جو ناصرات سکولوں میں پڑھ رہی ہیں وہ سکول میں شیطانی باتوں سے کیسے بچ سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک تو یہ ہے کہ اپنا دینی علم بڑھاؤ۔ پانچ نمازیں باقاعدہ پڑھا کرو۔ یہ یاد رکھا کرو کہ خدا تعالیٰ ہے۔ یہ یاد رکھا کرو کہ خدا تعالیٰ تمہارے ہر کام کو دیکھ رہا ہے۔ ہر کام جو تم کرتی ہو اللہ میاں اس کو دیکھ رہا ہے۔ پھر یہ ہے کہ استغفار پڑھتے رہا کرو۔ شیطانی کاموں کو دیکھو، تو استغفار پڑھو۔ اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم پڑھو۔ لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ پڑھو۔ ان دعاؤں کے ترجمے بھی یاد کرو۔ پھر غور سے پڑھو۔ استغفار غور سے کرو۔ سوچ سمجھ کے کرو۔ تو انشاء اللہ بچتے رہو گے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان واقفات نو کو اپنے مبارک دستخطوں سے انعامات عطا فرمائے جنہوں نے گزشتہ سال 2014ء کے سالانہ جائزہ نصاب وقف نو میں اپنی عمر کے حساب سے جرمنی بھر میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کی تھیں۔ بارہ سال کے گروپ میں اول عزیزہ عدیلہ دلشاد، دوم عزیزہ امۃ الشافی احمد اور سوم عزیزہ عطیۃ الرحیم جنجوعہ قرار پائیں۔ تیرہ سال کے گروپ میں اول عزیزہ ملیحہ سہیل، دوم عزیزہ ندا خان اور سوم عزیزہ جاذبہ بٹ رہیں۔ چودہ سال کے گروپ میں اول عزیزہ ہبۃ النور ملک، دوم عزیزہ سجیلہ شکیل اور سوم عزیزہ نور الہدیٰ احمد رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین

واقفات نو کی یہ کلاس ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نو بجکر پینتیس پر بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل پچیس خوش نصیب بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

ان بچوں اور بچیوں کے نام یہ ہیں۔

عزیزم نداہل احمد، طٰہٰ ظفر، طاہر احمد، حماد احمد، ساحل نواز، راشد احمد، عدنان احمد، اطہر احمد جاوید، توصیف احمد، شیروز احمد، عزیزم عاشر اللہ ملک، عزیزم جاہد احمد

عزیزہ صوفیہ بٹ، عزیزہ ملیحہ خالد، عزیزہ فائزہ احمد، عزیزہ فضا نورین احمد، عزیزہ امۃ الشافی مسعود، حفصہ قیوم، عزیزہ کشف مجید، عزیزہ ملیحہ احمد، عزیزہ صباحہ لطیف، عزیزہ سامعہ طاہر، عزیزہ ثوبیہ محمود، عزیزہ نادیہ احمد، عزیزہ جویریہ نعیم

آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم جون 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔ حضور انور نے مختلف جماعتوں سے موصول ہونے والے خطوط، رپورٹس اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج فرینکفرٹ (Frankfurt) کے علاوہ جرمنی بھر کی مختلف 40 جماعتوں سے احباب جماعت اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔

آج 39 فیملیز کے 126 افراد نے اور بیس احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

Koln سے آنے والی فیملیز 190 کلومیٹر، Dusseldorf سے آنے والی فیملیز 230 کلومیٹر، کاسل (Kassel) سے آنے والی دوصد کلومیٹر، آخن (Aachen) سے آنے والی 267 کلومیٹر، Hannover سے آنے والی 350 کلومیٹر اور ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والی پانچصد کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے ملاقات کی سعادت کے حصول کے لئے پہنچی تھیں۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

کتنی ہی خوش نصیب یہ فیملیز ہیں اور ان کے بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ یہ چند ساعتیں گزاریں اور پھر حضور انور کے دست مبارک سے یہ تحائف حاصل کئے جو ان کی زندگیوں کے لئے ایک یادگار بن گئے۔

بعض بچیاں تو چاکلیٹ استعمال کرنے کے بعد اس کا Cover سنبھال کر رکھتی ہیں اور اپنی البم میں لگاتی ہیں کہ حضور نے یہ ہمیں عطا فرمائی تھی۔ بڑے بچے بھی اپنے قلم سنبھال کر رکھتے ہیں کہ یہ ان کی زندگی بھر کے لئے ایک یادگار تحفہ ہے۔

صرف اپنے نہیں غیر بھی اس تحفہ کی بہت قدر کرتے ہیں۔

کیلگری کینیڈا میں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک ملاقات کے دوران سکھ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے ایک ممبر پارلیمنٹ کو ایک قلم تحفہ میں عطا فرمایا تھا۔ اب اس بات کو دو سال ہو چکے ہیں۔ یہ ممبر پارلیمنٹ دوبارہ الیکشن میں جیتے تو ان کو مبارک باد دی گئی تو انہوں نے ایک احمدی دوست کو بتایا کہ اس نے وہ قلم آج تک سنبھال کر رکھا ہوا ہے جو خلیفۃ المسیح نے مجھے دیا تھا اور میں اس قلم سے صرف اہم ڈاکومنٹس اور خطوط پر دستخط کرتا ہوں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملیز اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 147 افراد اور 32 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج فرینکفرٹ اور اس کے مختلف حلقوں کے علاوہ جرمنی کی 45 مختلف جماعتوں سے فیملیز اور احباب اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تھے۔ بعض فیملیز تین صد کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے آئی تھیں اور پھر ملاقات کے بعد اتنا ہی سفر طے کر کے واپس اپنے گھروں کو گئیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات نو بجے تک جاری رہا۔

دعوت ولیمہ میں شرکت

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ جرمنی کے درجہ شاہد کے طالب علم آفاق احمد کی دعوت ولیمہ میں شرکت فرمائی۔ اس تقریب کا انتظام بیت السبوح کے ہی ایک ہال میں کیا گیا تھا۔

اس کے بعد حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 جون 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری ڈاک، خطوط، رپورٹس اور مختلف ممالک اور جماعتوں سے موصول ہونے والی فیکسز اور ای میلز ملاحظہ فرمائیں۔ جرمنی میں قیام کے دوران لندن مرکز کے علاوہ قادیان اور ربوہ کے مراکز سے بھی روزانہ باقاعدہ دفتری ڈاک موصول ہوتی ہے۔ حضور انور اس تمام ڈاک کو ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات عطا فرماتے ہیں۔

صبح کے وقت کا ایک بڑا حصہ ان دفتری امور کی انجام دہی میں صرف ہوتا ہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 168 افراد اور 20 احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی مختلف 39 جماعتوں سے آئی تھیں۔ ان میں سے ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والی فیملیز پانچصد کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والی فیملیز 550 کلومیٹر کے بہت لمبے فاصلے طے کر کے پہنچی تھیں۔ ان سبھی نے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج مجموعی طور پر 49 فیملیز کے 215 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی جماعتوں Fulda، Nidda، Darmstadt، Pforzheim، Leeheim، Stuttgart، Limburg، Hochst، Goddelau، Russelsheim، Langen، من ہائم، کوبلنز، Hannover، Viersen، Rodemark، Maintal، Florsheim، ویزبادن، Dreieich، Bornheim اور Grafenhausen سے آئی تھیں۔ بعض جماعتوں سے آنے والی فیملیز اور احباب دو صد کلومیٹر سے زائد اور بعض جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز 350 کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

ان تمام فیملیز نے ملاقات کے دوران اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا نو بجے تک جاری رہا۔

دعوت ولیمہ میں شرکت

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم نبیل احمد شاد صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی دعوت ولیمہ میں شرکت فرمائی۔ اس تقریب کا انتظام بیت السبوح کے ہی ایک ہال میں کیا گیا تھا۔

اس کے بعد حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆............☆............☆

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب آسٹریلیا

یَنۡقَطِعُ اٰبَآؤُکَ وَیُبۡدَءُ مِنۡکَ

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام اور اس کی سچائی

عنوان میں مذکور الہام حضرت مسیح موعود کو متعدد بار ہوا۔ ایک ہی خبر جو خدا کی طرف سے بار بار دی جاتی ہے اُس میں ضرور کوئی حکمت پوشیدہ ہوگی۔ ممکن ہے کہ اس پیشگوئی کا کئی شکلوں میں ظاہر ہونا مقدر ہو۔ اس الہام کا جو ترجمہ حضور نے خود اپنی مختلف کتب میں درج فرمایا ہے، حسب ذیل ہے:-

”تیرے آباء کا نام اور ذکر منقطع ہو جائے گا یعنی بطور مستقل اُن کا نام نہیں رہے گا اور خدا تجھ سے ابتدا شرف اور مجد کا کرے گا“۔

(براہین احمدیہ۔ دینی خزائن جلد 1 صفحہ 582)

”اب سے تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور خدا تجھ سے شروع کرے گا“۔

(انجام آتھم۔ دینی خزائن جلد 11 صفحہ 53)

”وہ وقت آتا ہے کہ تیرے باپ دادے کا ذکر کوئی بھی نہیں کرے گا اور ابتدا سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہوگا (اور یہی انبیاء اور مامورین عظام میں خدا تعالیٰ کی عادت ہے)“۔

(اربعین نمبر2۔ دینی خزائن جلد 17 صفحہ 363)

”تیرے باپ دادوں کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور تیرے بعد سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہوگا“۔ (حقیقۃ الوحی۔ دینی خزائن جلد 22 صفحہ 79)

اس مقام پر حضور نے 437 الہامات درج فرمائے ہیں جن میں یہ الہام نمبر 86 ہے۔ اس کے ساتھ نیچے حاشیہ میں اپنے شجرۂ نسب کا اس طرح ذکر فرمایا ہے:-

”...... اور جیسا کہ ہمیں اطلاع دی گئی ہے میرے خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح پر ہے کہ میرے والد کا نام میرزا غلام مرتضیٰ تھا۔ اور اُن کے والد کا نام میرزا عطا محمد۔ میرزا عطا محمد کے والد کا نام میرزا گل محمد۔ میرزا گل محمد کے والد میرزا فیض محمد۔ اور میرزا فیض محمد کے والد میرزا محمد قائم۔ میرزا محمد قائم کے والد میرزا محمد اسلم۔ میرزا محمد اسلم کے والد میرزا دلاور۔ میرزا دلاور کے والد میرزا الہ دین۔ میرزا الہ دین کے والد میرزا جعفر بیگ۔ میرزا جعفر بیگ کے والد میرزا محمد بیگ۔ میرزا محمد بیگ کے والد میرزا عبدالباقی۔ میرزا عبدالباقی کے والد میرزا محمد سلطان۔ میرزا محمد سلطان کے والد میرزا ہادی بیگ......“۔

(حقیقۃ الوحی۔ دینی خزائن جلد 22 ص 81)

یہ الہام اس زمانہ کا ہے جب حضرت مسیح موعود کے شریک اپنے آپ کو خاندان کی عزت اور شہرت کا اصل وارث سمجھتے تھے اور حضرت مسیح موعود کو نیچا دکھانے اور مخالفت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے تھے۔ ان کی مخالفت کا جو نتیجہ ہوا اس کا ذکر حضرت مصلح موعود نے 1943ء میں یوں فرمایا:

”جس وقت حضور نے دعویٰ کیا اس وقت آپ کے خاندان کے ستر افراد کے قریب مرد تھے لیکن اب ان کے سوا جو حضرت مسیح موعود کی جسمانی یا روحانی اولاد ہیں، ان ستر میں سے کسی ایک کی بھی اولاد موجود نہیں“۔

(الحکم 21 تا 28 مئی 1943ء۔ تذکرہ صفحہ 140)

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل نے الفضل قادیان مؤرخہ 26 مارچ 1945ء میں اپنے ایک مختصر مضمون کے ذریعہ اس پیشگوئی کے ایک اور پہلو کا ذکر فرمایا اور وہ یہ تھا کہ خدائی حکمت نے حضرت مسیح موعود کے آباء کے ذکر کو اِس رنگ میں بھی منقطع فرمایا کہ ان کی نسلیں قادیان سے نکل کر اِدھر اُدھر بکھر گئیں اور ان کو خود بھی پتہ نہ رہا کہ ان کے آباء و اجداد کون تھے۔ حضرت قاضی صاحب نے قادیان کے بعض قدیمی باشندوں کے بارہ میں جو تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ ان کا تعلق بھی اسی خاندان سے ہے اور وہ احمدی ہو چکے ہوئے تھے۔ آپ لکھتے ہیں:

”یَنۡقَطِعُ اٰبَآؤُکَ وَیُبۡدَءُ مِنۡکَ۔ مندرجہ بالا الہام میں حضرت مسیح موعود کی شان ظہور ایک اور صورت میں بھی جلوہ گر ہوئی ہے جو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حکمت کے ماتحت حضور کے آباء و اجداد کی بعض شاخوں کو منقطع کر دیا اور میں سمجھتا ہوں خود ان کو بھی پتہ نہ رہا کہ ہم اُن سے منسلک ہیں۔ اُس کے کئی وجوہ ہیں۔ منجملہ اُن کے گردش زمانہ اور برادریوں کی باہمی آویزشیں۔ اب دو پرانے شجرۂ نسب سلطان پور اور رتڑ چھتڑ سے ملے ہیں جن میں سے ایک کی نقل میرے سامنے ہے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا گل محمد کے اجداد (دادا کے دادا) مرزا محمد دلاور (جیسا کہ شجرۂ نسب مطبوعہ سے بھی ظاہر ہے) کے بیٹے مرزا محمد زماں کے دو لڑکے دنیا بیگ اور گدائی بیگ ہیں۔ جن میں سے مرزا دنیا بیگ کی اولاد سے مرزا رحمت اللہ ہیں۔ جن کے بیٹے مرزا اکبر بیگ کے پوتے مرزا عبدالحمید کلرک و دیگر برادران ہیں۔ اور دوسرے بیٹے مرزا گاماں بیگ کی اولاد سے مرزا غلام اللہ مرحوم ہیں جن کی اولاد میں سے مرزا سلام اللہ وغیرہ ہیں اور تیسرے بیٹے مرزا قادر بیگ کی اولاد سے مرزا نذیر علی وغیرہ ہیں۔ اور مرزا گدائی بیگ کی اولاد مرزا ...... (یہ لفظ پڑھا نہیں جا سکا۔ ناقل) بیگ سے مرزا محمد اسمٰعیل مرحوم و مرزا احمد بیگ، ان کی اولاد مرزا دین محمد وغیرہ ہیں۔ سب قادیان کے باشندے ہیں اور احمدی ہیں اور روحانی طور پر منسلک ہونے کے علاوہ اب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ آباء و اجداد سے جسمانی رشتہ بھی رکھتے ہیں۔ گویا یُبۡدَءُ مِنۡکَ کا ظہور ہے کہ اب ان کا احیاء ہوا ہے۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ ان شجروں پر تحقیقی نظر ڈال کر تمام شاخوں پر پتہ لگایا جائے گا تا اُن سب تک سلسلہ احمدیہ کی دعوت پہنچے اور پھر وہ اپنی روحانی اور اخلاقی اصلاح کر کے جہاں حضرت مسیح موعود سے مرتبط ہوں وہاں تعارفی طور پر بھی اپنا مقام حاصل کر لیں“۔

(الفضل قادیان مورخہ 26 مارچ 1945ء)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ قاضی صاحب نے اپنے مضمون میں جن مرزا محمد دلاور صاحب کا ذکر کیا ہے، حضرت مسیح موعود نے ان کا ذکر اپنے شجرۂ نسب میں ساتویں نمبر کے جد کے طور پر فرمایا ہے جیسا کہ قاضی اکمل صاحب نے لکھا ہے کہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ان کی نسل میں سے تھے۔ آپ کے چار بیٹے آج کل لندن میں مقیم ہیں یعنی مرزا عبدالشکور صاحب، مرزا عبدالوحید صاحب، مرزا عبدالرشید صاحب اور مرزا عبدالباسط صاحب۔ آپ سبھی خدا کے فضل سے جماعت اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں اور مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119410 میں بجیلہ نصیر

زوجہ مرزا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 40ہزار روپے (2) زیور 15 تولے مالیتی 6لاکھ 70ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بجیلہ نصیر گواہ شد نمبر 1۔ ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی گواہ شد نمبر 2۔ رفیق احمد نسیم ولد غلام علی خاں

مسل نمبر 119411 میں رمشہ نصیر

بنت مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رمشہ نصیر گواہ شد نمبر 1۔ ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی گواہ شد نمبر 2۔ رفیق احمد نسیم ولد غلام علی خان

مسل نمبر 119412 میں حلیمہ بی بی

زوجہ گلزار احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 9 طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 19.360 گرام مالیتی 73ہزار 858 روپے (2) مکان رہائشی 4 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی 6لاکھ روپے (3) نقد رقم 9ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 119413 میں مدیحہ قمر گلزار

بنت گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ تدریس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 4 طاہر آباد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 40.940 گرام 1لاکھ 56ہزار روپے (2) نقد رقم 97ہزار 760 روپے اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مدیحہ قمر گلزار گواہ شد نمبر 1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 11414 میں حافظہ امۃ الباری

بنت عبدالستار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/10 دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حافظہ امۃ الباری گواہ شد نمبر 1۔ عبدالستار ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2۔ حمید اللہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 119415 میں مصباح شاہین

زوجہ شہروز احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/13 دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50ہزار روپے (2) زیور طلائی 0.5 تولہ مالیتی 28ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مصباح شاہین گواہ شد نمبر 1۔ عطاء القیوم خرم ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ شہروز احمد ولد سعید احمد طارق

مسل نمبر 119416 میں مسرت ظہیر

زوجہ ظہیر عباس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/50 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25ہزار روپے (2) زیور ایک تولہ 60ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مسرت ظہیر گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2۔ اللہ بخش ولد احمد بخش۔

مسل نمبر 119417 میں مبارکہ طلعت

زوجہ شکیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/50 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 2 تولہ مالیتی 1لاکھ روپے (2) حق مہر 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبارکہ طلعت گواہ شد نمبر 1۔ شکیل احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین

مسل نمبر 119418 میں فرزانہ شبیر

زوجہ شبیر احمد عثمانی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/4 دارالبرکات ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30ہزار (2) زیور طلائی 473.18 گرام مالیتی 1لاکھ 78ہزار 1490 روپے اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرزانہ شبیر گواہ شد نمبر 1۔ مرزا طاہر بشیر ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا ساجد احمد بشیر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 119419 میں مقصودہ بیگم

زوجہ غلام سرور بھٹہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/16 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور ایک تولہ 50ہزار روپے، اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی گواہ شد نمبر 2۔ غلام سرور بھٹہ ولد میاں خیر دین

مسل نمبر 119420 میں رمضانہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 648 گ۔ب ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رمضانہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسلم بھٹہ ولد سعید احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2۔ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 119421 میں افشاں ریاض

بنت ریاض احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 468 گ ب ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ افشاں ریاض گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسلم بھٹہ ولد سعید احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2۔ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 119422 میں امۃ الحفیظ

زوجہ ندیم السلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 648 گ ب ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25ہزار روپے پاکستانی (2) زیور طلائی 2 تولہ ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسلم بھٹہ ولد سعید احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2۔ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا عظمت علی سہیل صاحب معلم سلسلہ تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 24 مئی 2015ء کو بعد نماز مغرب تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ میں 2 بچیوں ایمن نور بنت مکرم مظفر احمد بٹ صاحب اور سحر ناصر بنت مکرم ناصر احمد بٹ صاحب کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔ ان بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور محترم کاشف احمد قمر صاحب معلم سلسلہ کو حاصل ہوئی۔ بچیوں سے قرآن کریم مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں کے علم و عمل میں ترقی عطا فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کے تمام احکامات پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری فضل علی گجر صاحب ابن مکرم حافظ چوہدری غلام محی الدین صاحب دو دن مختصر علالت میں مبتلا رہ کر مورخہ 22 جون 2015ء کو بعمر 87 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند، خلافت کے سچے عاشق و شیدائی اور نظام جماعت سے ہمیشہ محبت وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔ چندوں میں بہت باقاعدہ تھے۔ چندہ تحریک جدید میں 20 سے زائد اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے کھاتے جاری کروائے۔ 1974ء میں جب گاؤں والوں نے بائیکاٹ کیا تو گاؤں کے افراد نے اس کو ماننے سے انکار کیا اور کہا کہ ہم چوہدری فضل علی کے سارے کام کریں گے بیشک باقی گاؤں والے ہم سے کام نہ کرائیں۔ بنی نوع انسان سے محبت کرنے والے امن پسند وجود تھے کسی قسم کے جھگڑے کو طول دینے کی بجائے اپنی ذاتی دلچسپی سے خود نقصان برداشت کر کے معاملے کو ختم کرا دیتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے جب بھی کوئی تحریک ہوتی تو اس پر لبیک کہتے۔ اپنی آنکھوں کے عطیہ کیلئے وصیت کی ہوئی تھی۔ چنانچہ ان کی وفات کی اطلاع پر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی ٹیم نے کارنیا حاصل کئے۔ روزنامہ الفضل کے مستقل قاری تھے۔ آخر دم تک خود الفضل کا مطالعہ باقاعدہ کرتے۔ حالیہ بندش کے بعد دوبارہ اجراء پر بہت خوش ہوئے۔ اکثر مضامین کے بارہ میں گفتگو کرتے۔ مرحوم مکرم چوہدری نیاز علی صاحب آف کھاریاں شہید قادیان کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم کو عرصہ 20 سال 190/E.B ضلع وہاڑی میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق ملی۔ والد صاحب مرحوم کے دادا حضرت چوہدری حسن محمد صاحب آف کھاریاں اور نانا حضرت چوہدری غلام محمد صاحب آف کھاریاں رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف کھاریاں، 4 بیٹیاں مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سیکرٹری وقف جدید لجنہ اماء اللہ نصیر آباد سلطان زوجہ مکرم عبداللطیف جاوید صاحب معلم وقف جدید، مکرمہ زاہدہ اسلم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم سلہری صاحب نصیر آباد سلطان، مکرمہ راشدہ فرید صاحبہ معاون صدر لجنہ اماء اللہ نصیر آباد رحمٰن زوجہ حکیم فرید احمد صاحب نائب صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن اور مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ، 3 پوتے، 3 پوتیاں، 5 نواسے اور 5 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک نواسہ، ایک نواسی حافظ قرآن اور ایک نواسہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اوقات کار رمضان المبارک
صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
رحمت بازار ربوہ فون نمبر: 0333-6568240

محفل مشاعرہ بر موضوع
''خلافت احمدیہ''

(زیر اہتمام: لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو مورخہ 14 جون 2015ء کو رات ساڑھے 9 بجے ایوان ناصر دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں خلافت احمدیہ کے موضوع پر محفل مشاعرہ منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس محفل کی صدارت محترم طاہر عارف صاحب اسلام آباد نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے تقریب کا آغاز ہوا۔

محترم لئیق احمد عابد صاحب نے محفل مشاعرہ میں بطور سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ حسب روایت آپ نے اپنے منظوم کلام سے مشاعرہ کی ابتداء کی اور پھر باری باری شعراء کرام اپنا اپنا کلام پیش کرنے کے لئے سٹیج پر تشریف لاتے رہے۔ محفل مشاعرہ میں متعدد شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔

چند اہم شعراء کرام کے کلام کا انتخاب قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

☆عبدالسلام اسلام

کبھی ناصر، کبھی طاہر، کبھی مسرور کا جلوہ
حقیقت میں خلافت ہے خدا کے نور کا جلوہ

☆ابن کریم

وصلِ حبیب جاں کو کئی سال ہو گئے
ہم یورشِ فراق سے بے حال ہو گئے
اک دن وہ لوٹ آئے گا حافظ جی دفعتاً
جس کو کہ ہم سے بچھڑے بہت سال ہو گئے

☆پروفیسر اکرام احسان

خلافت کا انعام سب کو مبارک
خلافت کا اکرام سب کو مبارک
خدا کا پیغام سب سے محبت
خلافت کا پیغام سب کو مبارک

☆سید اسرار احمد توقیر

یہ خلافت ہی کی برکت ہے کہ میں
یوں جہالت سے نکل آیا کہ بس
آپ کی بیعت میں جو بھی آ گیا
یوں مصفا ہو کے وہ نکلا کہ بس

☆صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ

(بترنم عزیزم ثمر احمد)

خدا کا ہے وعدہ خلافت رہے گی۔
یہ نعمت تمہیں تا قیامت ملے گی
خلافت سے ہی برکتیں ہیں یہ ساری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

☆انور ندیم علوی

بیچ دیا ہے خود کو یعنی بیعت کا اقرار ہوا
جھنگ چناب ہے پیارا اب بھی عشق سمندر پار ہوا
پیار دعائیں شفقت اس کی جیون کا سرمایہ ہیں
یہ دولت انمول ہے اتنی مفلس ساہوکار ہوا
نور بھرا نورانی چہرہ جیسے پورا چاند ندیم
دل مسرور ہوا ہے پھر سے روشن کل سنسار ہوا

☆اطہر حفیظ فراز

خلافت کے امیں ہم ہیں امانت ہم سنبھالیں گے
جو نعمت چھن چکی پہلے وہ نعمت ہم سنبھالیں گے

☆ضیاء اللہ مبشر

خاتم دست نبوت کا نگینہ ہے خلافت
ظلمتِ شب میں اجالوں کا قرینہ ہے خلافت
حسنِ دل، حسن حیا، حسنِ عبادت سے سجی
محفلِ جنتِ ہستی کی حسینہ ہے خلافت

☆پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد

یہ جو دنیا کے علائق سے کنارا ہے مجھے
تیری جانب سے کوئی خاص اشارہ ہے مجھے
ترے لمس عقیدت کی عنایت ہے میرے آقا
کہ اب دل میں فقط تیری محبت ہے میرے آقا

☆لئیق احمد عابد

جو درد مجھے ہجر کی چوکھٹ سے ملا ہے
وہ درد مرے آج کے شعروں میں ڈھلا ہے
تابندہ رہے حشر تلک شمع خلافت
ہر ایک کے ہونٹوں پہ یہی ایک دعا ہے
یوں دین کی تمکین کا سامان کیا ہے
ہر خوف کے بعد اس نے ہمیں امن دیا ہے

☆طاہر عارف

ملت کی زنجیر خلافت
وحدت کی تصویر خلافت
موسیٰ طور سے جو لائے تھے
لوح پہ وہ تحریر خلافت
پیر فقیر بھی اس سے بیعت
پیروں کی بھی پیر خلافت

صدر مجلس سمیت کئی احباب نے پنجابی کلام بھی سنایا۔

یہ محفل مشاعرہ رات ساڑھے 9 بجے سے شروع ہوئی اور فضا کو خلافت کی محبت سے معطر کرتی ہوئی رات 12 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ محترم طاہر عارف صاحب صدر محفل نے آخر پر تمام شعراء کرام اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ دوران مشاعرہ تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔ مشاعرہ کے منتظم مکرم خالد گورایہ صاحب تھے۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت محفل کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

آلو بخارا

پکے ہوئے آلو بخارے کا ذائقہ شیریں جبکہ کچے کا ترش ہوتا ہے۔ اور اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔

☆ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

☆ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

☆ آلو بخارا مسکن صفراء ہوتا ہے۔

☆ متلی میں آلو بخارا کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

☆ گرمی کے سر درد میں آلو بخارے کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

☆ زخموں کو جلدی ٹھیک کرتا ہے۔

☆ نزلے کو روکنے کے لئے آلو بخارے کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنا مفید ہوتا ہے۔

☆ آلو بخارے کا مربہ فرحت بخش اور قبض کشا ہوتا ہے۔

☆ خارش کو دور کرنے کے لئے آلو بخارے کا مسلسل استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

☆ منہ اور حلق کی خشکی کو دور کرتا ہے۔

☆ آلو بخارے میں وٹامن اے، بی، اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

☆ دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ بہترین غذا ہے۔ پاؤں کی جلن کو دور کرتا ہے

☆ نیند کی کمی کی صورت میں آلو بخارے کا استعمال بہترین ہوتا ہے۔

☆ جلدی بیماریوں میں آلو بخارا کے استعمال کے ساتھ ساتھ ایک دفعہ عناب روزانہ پینا مفید ہوتا ہے۔

☆ پتے کی پتھری بننے سے روکنے کے لئے آلو بخارے کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اس سے بعض دفعہ پتھریاں ٹوٹ کر پتے سے نکل جاتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آلو بخارے کا روزانہ استعمال اس کے موسم میں معمول بنا لیا جائے۔ اگر موسم نہ بھی ہو تو خشک آلو بخارے کو بھگو کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆ آلو بخارے کی چٹنی بھی مفید ہوتی ہے جو کہ ہاضم غذا اور لذیذ ہوتی ہے، آلو بخارے کا شربت بھی تیار کیا جاتا ہے جو خشک آلو بخارے، عرق گلاب اور چینی سے تیار ہوتا ہے۔ قبض، گرمی، خارش اور جوش خون کے لئے مفید ہوتا ہے، اس کے علاوہ یرقان پیاس اور دردسر میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

☆ اگر گردوں میں تکلیف ہو اور پیشاب کی تکلیف ہو ہو تو آلو بخارے کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ (روزنامہ دنیا 9 جون۔2015)

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں یہ افسوسناک اطلاع عرض کر رہا ہوں کہ میرے بڑے بھائی محترم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب آف کراچی مورخہ 23 جون 2015ء کو بعمر 88 سال وفات پا گئے۔ آپ کی وفات ہیٹ سٹروک سے ہوئی۔ آپ نے زندگی کا اکثر حصہ کراچی میں گزارا۔ وہیں بہت لمبا عرصہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے صدر رہے اور ٹھوس جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے محترم بھائی جان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پودے آلودگی سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں

ربوہ میں سحر و افطار 26 جون

انتہائے سحر	3:24
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
وقت افطار	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 جون 2015ء

11:50 am	درس رمضان المبارک
12:15 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	درس القرآن 26 مئی 1985ء
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء

درخواست دعا

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں گردن کے مہروں پر چوٹ آئی ہے۔ کالر پہنایا گیا ہے۔ آپ ہسپتال سے گھر واپس آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عید کی نئی ورائٹی سج گئی ہے
نئے شوز۔ نئے ڈیزائن۔ نئی ورائٹی
نوٹ فرمالیں
ہر جمعہ کے دن لیڈیز، جینٹس اور بچگان کے شوز کی لوٹ میلہ سیل ہوا کرے گی
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

STAFF REQUIRED
Skylite Networks Pvt. Ltd. requires following for its Rabwah Office for the following posts:
1. HR Personnel
Qualification: MBA (HR), BBA' May Also apply
Experience: at least 2years in Human Recourse Management
2. Senior Web/Application Developer
Qualification: Bachelors in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum of 2years of experience in Web/Application Development
Intrested canidates should send their Cv at Jobs@skylite.com along with their documents and an introducatory letter from their Jama'at.
For further information Contact us at 047-6215742.
Address: Skylite networks (pvt)Ltd.,4/14,2nd Floor Bank Al-Falah,
Gole Bazar, Rabwah, Distt. Chiniot.

اوقات کار رمضان المبارک
صبح 8 تا 1 بجے شام 5:30 تا 7 بجے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:0476212434,6211434

لبرٹی فیبرکس
SANA & SAFINAZ, NISHAT، گل احمد، CHARIZMA، لاکھانی، اتحاد، Warda Print، فردوس، NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ
اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-476213312

ریڈ روز بیوٹی سیلون
دارالنصر غربی حلقہ منعم 37/3 رانا ہاؤس
نزد جدید پریس ربوہ
0331-7786101

سپیشل رمضان آفر
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان
سپیشل رمضان آفر سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0344-7801578

سپیشل رمضان آفر
کریسنٹ فیبرکس
کریسنٹ لان پر زبردست سیل جاری ہے اور لان بوتیک پر بھی رمضان سپیشل آفر حاصل کریں۔ نیز ریڈی میڈ سوٹ کی تمام ورائٹی بھی دستیاب ہے۔
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653